www.alkalam.pk

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا بیت المال سے وظیفہ

کمپوزنگ: عبید اللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہاں کپڑے کی تجارت ہوتی تھی اور اسی سے گذراوقات تھا۔ جب خلیفہ بنائے گئے تو حسب معمول صبح کو چند چادریں ہاتھ پر ڈال کر بازار میں فروخت کے لئے تشریف لے چلے۔ راستہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے۔ پوچھا کہاں چلے؟ فرمایا کہ بازار جا رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اگر تم تجارت میں مشغول ہو گئے تو خلافت کے کام کا کیا ہوگا۔ فرمایا پھر اہل وعیال کو کہاں سے کھلاؤں؟ عرض کیا کہ ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امین ہونے کا لقب دیا ہے ان کے پاس چلیں وہ آپ کے لئے بیت المال سے کچھ مقرر کر دیں گے۔ دونوں حضرات انکے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے ایک مہاجری کو جو اوسطاً ملتا تھا نہ کم نہ زیادہ، وہ مقرر فرما دیا۔ ایک مرتبہ بیوی نے درخواست کی کہ کوئی میٹھی چیز کھانے کو دل چاہتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس تو دام نہیں کہ خریدوں۔ اہلیہ نے عرض کیا کہ ہم اپنے روز کے کھانے میں سے تھوڑا تھوڑا بچا لیا کریں، کچھ دنوں میں اتنی مقدار ہو جاوے گی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت فرما دی۔ اہلیہ نے کئی روز میں کچھ تھوڑے سے پیسے جمع کئے۔ آپ نے فرمایا کہ تجربے سے یہ معلوم ہوا کہ اتنی مقدار ہمیں بیت المال سے زیادہ

ملتی ہے۔ اس لئے جو اہلیہ نے جمع کیا تھا وہ بھی بیت المال میں جمع فرد یا اور آئندہ کے لئے اتنی مقدار جتنا انھوں نے روزانہ جمع کیا تھا اپنی تنخواہ میں سے کم کردیا۔

فائدہ: اتنے بڑے خلیفہ اور بادشاہ پہلے سے اپنی تجارت بھی کرتے تھے اور وہ ضروریات کو کافی بھی تھی جیسا کہ اس اعلان سے معلوم ہوتا ہے، جو بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میری قوم کو یہ بات معلوم ہے کہ میرا پیشہ تجارت میرے اہل وعیال کو نا کافی نہیں تھا، لیکن اب خلافت کی وجہ سے مسلمانوں کے کاروبار میں مشغولی ہے، اس لئے بیت المال سے میرے اہل وعیال کا کھانا مقرر ہوگا۔ اس کے باوجود حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہونے لگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو وصیت فرمائی کہ میری ضرورتوں میں جو چیزیں بیت المال کی ہیں وہ میرے بعد آنے والے خلیفہ کے حوالہ کردی جائیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے پاس کوئی دینار یا درہم نہیں تھا۔ ایک اونٹنی دودھ کی، ایک پیالہ، ایک خادم تھا۔ بعض روایات میں ایک اوڑھنا، ایک بچھونا بھی آیا ہے۔ یہ اشیاء جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس نیابت میں پہنچیں تو آپؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحم فرمائیں کہ اپنے سے بعد والے کو مشقت میں ڈال گئے۔ (فتح)

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]